احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 17 ستمبر 2001ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 17 ستمبر 2001ء 28 جمادی الثانی 1422 ہجری - 17 تبوک 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 211

درود شریف کی برکت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے-

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استحباب القول مثل قول المؤذن)

جلسہ جرمنی کے آخری روز حضور ایدہ اللہ کا خطاب - 26 اگست 2001ء

تمہاری بیعت قبول ہوگئی' استغفار اور درود پڑھتے رہا کرو

میں اس بات کا گواہ ہوں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کا گھر طاعون سے محفوظ رہا

رجسٹر روایات میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفقاء کے بیان فرمودہ ایمان افروز واقعات

(قسط دوم)

صفت جمال کا اظہار

حضرت عبدالستار صاحب مزید بیان فرماتے ہیں- ایک دفعہ حضرت مسیح موعود بیت المبارک میں شام کو یعنی مغرب کی نماز پڑھ کر بیٹھے ہوئے تھے' ایک شخص نے عرض کی کہ یہ لوگ جو بیٹھے ہوئے ہیں' کوئی حضور کے دائیں بائیں' آگے پیچھے اکٹھے ہو جاتے ہیں حضور کا کوئی رعب نہیں ہے' حضرت صاحب نے ایک شخص کی بات سنائی کہ سفر میں جا رہا تھا' رستہ پہاڑی تھا' رات پہاڑ کی غار میں کاٹی' جب اس کے لئے دن روشن ہوا تو دیکھا کہ قریب ایک شیر بھی سویا پڑا ہے' اگر اس کو سوتے وقت معلوم ہو جاتا کہ یہاں شیر بھی سویا پڑا ہے تو وہ کبھی بھی وہاں نہ سوتا' اس طرح اگر میں رعب کروں تو کوئی بھی میرے پاس نہ بیٹھے' حضور انور نے فرمایا یعنی اپنے جلال کا اظہار ہمیشہ نہیں فرمایا کرتے تھے' اکثر تو آپ کے جمال کا ہی اظہار ہوتا تھا-

روحانی خوشبو کا اثر

آپ مزید بیان کرتے ہیں کہ عصر کی نماز کے بعد حضرت صاحب بیٹھ گئے' ایک شخص نے عرض کی کہ خاص قادیان اور ضلع گورداسپور کے لوگ بہت کم ہیں' یہ کیا وجہ ہے- حضرت صاحب نے ایک مثال بیان کی کہ ایک سوداگر سوداگری کو گیا- حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کا بیان کرنے کا بہت سادہ سا انداز تھا اکثر آپ بات کو کہانیوں میں بیان کر دیا کرتے تھے- اس سوداگر کو اس کے دوست نے کہا کہ اس شہر میں آپ تجارت کے لئے جا رہے ہیں وہاں بڑی اعلیٰ قسم کا خوشبودار تیل ہوتا ہے اور بڑا مشہور ہے' میرے واسطے ایک شیشی اعلیٰ قسم کی دکان سے لانا اور قیمت سوائی دینا- جب وہ سوداگر اپنی خرید و فروخت کے مال سے فارغ ہوا تو پھر وہ خوشبودار تیل کے لئے دکان پر گیا تو دکاندار سے کہا کہ اعلیٰ درجہ کے تیل کی شیشی مجھے دے دو اور قیمت میں سوائی دوں گا' دکاندار نے شیشی اعلیٰ دے دی اور قیمت سوائی لے لی' تاجر نے شیشی کا ڈھکنا اتار کر شیشی کی خوشبو لی دکاندار نے جواب دیا کہ یہاں اس کی تشخیص نہیں ہوگی' دور جا کر لینا تو معلوم ہوگی' حضور نے فرمایا کہ میری خوشبو بھی قریب والوں کو کم آ رہی ہے اور دور والوں کو زیادہ آ رہی ہے' یہ لوگ تو کہتے ہیں کہ وہی مرزا ہے جو دعویٰ باندھتا ہے' ہم اس کو جانتے ہیں' یہ ہمارے ساتھ کھیلتا' چلتا' پھرتا اور کھاتا تھا- حضور انور نے فرمایا دعویٰ باندھتے ہیں کا لفظ نہیں بدلا بالکل انہیں الفاظ میں روایت ہے جو میں نے آپ کے سامنے پیش کی ہے-

حضور انور نے فرمایا:

حضرت محمد رحیم الدین صاحب احمدی فرماتے ہیں میرا نام محمد رحیم الدین احمدی وطن موضع حبیب والا' تحصیل دھان پور' ضلع بجنور یو پی ہے- 1906ء سے وطن ترک کر کے قصبہ سیہارا تحصیل دھان پور ضلع بجنور میں سکونت اختیار کی تھی' اور ماہ جون 1894ء میں حضرت مسیح موعود سے بذریعہ خط و کتابت بیعت کی اور اگست 1896ء میں بحضور جناب حضرت مسیح موعود قادیان حاضر ہو کر نیاز حاصل کیا- مزید فرماتے ہیں-

استغفار اور درود پڑھنے کی تلقین

میں نے 1894ء میں حضرت مسیح موعود سے بذریعہ خط بیعت کی' آپ نے میرے خط کے جواب میں خود تحریر فرمایا' تمہاری بیعت قبول ہوگئی' ہمیشہ استغفار' درود شریف پڑھتے رہا کرو' کارڈ تلف ہو گیا اس لئے جو یاد رہا وہ لکھ دیا-

الٰہی سلسلے کا ممبر

حضرت غلام محمد احمدی صاحب ابن محمد نامدار صاحب سکنہ لکھن کلاں تحصیل گورداسپور- حضرت مسیح موعود کے متعلق یہ روایت کرتے ہیں کہ میں 2- اپریل 1834ء کو پیدا ہوا- جنوری 1888ء کو مڈل ورنیکولر پاس ہوا' 16 مئی 1888ء کو دوارننگل تحصیل گورداسپور میں مدرس ہوا- اکتوبر 1888ء کو نارمل سکول جالندھر میں داخل ہوا- وہاں ایک سال کی تعلیم کے بعد سالانہ امتحان دے کر کوٹ سنتھو کھرائے میں مدرس مقرر ہوا- وہاں سے تین ماہ بعد تبدیل ہو گیا' وہاں ایک مولوی فتح محمد نامی نے 1890ء میں باتوں باتوں یہ بیان کیا کہ مرزائیوں اور عیسائیوں کی کتابیں نہیں پڑھنی چاہئیں- اس کی اس بات سے دل میں بہت تعجب ہوا کیونکہ میں اس کا معتقد تھا' اس لئے دل ہی دل میں پیچ و تاب کھا کر چپ رہا مگر پھر وہاں سے تبدیل ہوتا ہوا شروع 1896ء میں مستقل ہو کر مشن سکول کی ملازمت اختیار کر لی- اس سکول میں پہلے میرے والد مرحوم مدرس تھے- وہ جنوری 1896ء کو فوت ہوئے تو 40 سال سرکاری سکولوں میں مدرسی کے بعد ریٹائرڈ ہوئے- اور میں نے 1888ء کو مشن سکول میں ملازمت اختیار کر لی' اور میں نے مئی 1903ء تک مشن سکول کی ملازمت کی' مئی 1903ء کو مشن سکول افسروں نے مشن سکول کی

مسلسل صفحہ 2 پر

دو احمدیوں کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سدو وال نیواں ضلع نارووال میں دو احمدیوں کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا ہے- یہ گاؤں نارووال ظفروال روڈ پر نارووال سے چھ میل کے فاصلہ پر ہے ابتدائی اطلاعات کے مطابق مکرم نور احمد صاحب اور ان کا بیٹا طاہر احمد 13` 14 ستمبر کی درمیانی شب اپنے ڈیرے پر سو رہے تھے کہ موٹر سائیکل سوار نامعلوم حملہ آوروں نے فائرنگ کر کے انہیں جاں بحق کر دیا- نور احمد صاحب کا دوسرا بیٹا جاوید زخمی ہے- ایک غیر از جماعت نوجوان تنویر بھی شدید زخمی ہے یونین کونسل کے ناظم چوہدری محمد لطیف نے بتایا کہ ان لوگوں کی کسی سے دشمنی نہیں تھی-

(جنگ لاہور 15 ستمبر 2001ء)

- احباب جماعت کو مزید تفصیلات سے جلد آگاہ کیا جائے گا-

خدا کی رحمت کا ایک دروازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا ارشاد ہے:-

"خدا تعالیٰ کی رحمت کے دروازوں میں سے رحمت کا ایک دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے- اس نظام کے ذریعہ حضرت مصلح موعود نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان کر دیا ہے-"

(الفضل 4- جنوری 1967ء)

(ناظم مال وقف جدید)

گلشن احمد نرسری

گلشن احمد میں بہترین پھل دار پودے، موسمی پھولوں کی پنیری، بیلیں اور سبزیوں کے بیج موجود ہیں- نئے گملوں کا سٹاک بھی آ گیا ہے- پودوں کے لئے کھاد اور دیگر آلات (کھرپہ سپرے) اور ادویات بھی مناسب قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں-

(انچارج گلشن احمد نرسری)

بقیہ صفحہ 1

ملازمت سے مجھے الگ کر دیا- اس لئے کہ 29 مارچ 1902ء کو حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر لی تھی' یہ خدا کا فضل ہے کہ میرے جیسے نالائق کو الٰہی سلسلے کا ممبر بنا دیا- میں نے دارالامان میں کئی نشان دیکھے اور حضور کی زیارت سے فیضیاب ہوتا رہا-

طاعون کا الٰہی نشان

آپ مزید بیان فرماتے ہیں- قادیان کے آریوں نے ایک اخبار نکالا- اس کا نام شبھ چنتک تھا- جب ان کے اخبار کی گستاخی حد سے بڑھ گئی تو ان کے گستاخانہ رویہ پر پہلی تجلی نازل ہوئی' وہ اس طرح کہ پنڈت سومراج جو اخبار کا منیجر ایڈیٹر تھا نے اس بڑے مکان کی اوپر کی منزل میں رہائش کر لی اور کہا یہ کہ جس طرح مرزا صاحب بالا خانہ میں رہ کر محفوظ رہ سکتے ہیں ہم بھی محفوظ رہ سکتے ہیں- میں نے دیکھا کہ اس سال صرف آریوں پر ہی طاعون نے حملہ کیا- چن چن کر گستاخ گروہ آریہ کو کیونکہ گندی سے گندی باتیں انہوں نے اخبار میں درج کی تھیں' سب کے سب چند دنوں میں جہنم واصل ہوئے- بلکہ میں نے دیکھا کہ پریس کے تمام ملازم طاعون صاحب کا لقمہ بنے' شاید ہی کوئی بچا ہوگا- یہ بھی میں نے غور سے ملاحظہ کیا کہ جن جن اصحاب نے پنڈت سومراج کا جنازہ اٹھایا سب کے سب طاعون سے مرے' اس اخبار پر ایسی فنا طاری ہوئی کہ پھر آج تک اس کا کوئی نام لیوا پیدا نہیں ہوا- آپ فرماتے ہیں کہ یہ نشان میں نے اپنی آنکھ سے دیکھے اور مشاہدے میں آئے-

دیگر نشانات

ایک روز شہاب ثاقب عصر کے وقت گرتا معلوم ہوا جس کی خبر حضور نے کئی دن پہلے بتائی تھی- میں اس کا گواہ ہوں-

ایک روز بیت المبارک میں حضور نے مجمع عام میں فرمایا کہ میں نے دیکھا بڑا دشمن سلسلہ کا طاعون سے مرا ہے- اس کے چند یوم بعد معلوم ہوا کہ اللہ دتہ ساکن سوہل طاعون سے مرا اور نہایت خراب حالت سے مرا ہے-

صداقت کی نشانی

ایک روز کسی نے حضور کے سامنے کہا کہ باہر بد بخت لوگوں نے مشہور کر رکھا ہے کہ حضور کو جذام ہو گیا ہے- آپ نے بڑے زور سے جلالی طور پر فرمایا اگر اس بات کا کہنے والا کہہ دے کہ یہ بات میں نے کہی ہے تو وہ ضرور جذامی ہوگا اور نہ بھی اقرار کرے گا تو بھی اسے ضرور جذام کی مرض ہوگی- یہ میری صداقت کی نشانی ہے- مئی جون 1900ء سے اب تک قادیان میں مقیم ہوں میں اس نشان کا گواہ ہوں کہ حضرت مسیح موعود کا گھر طاعون سے پاک رہا جبکہ اگر کوئی طاعون شدہ اس میں داخل ہوا تو اس نے بھی شفا پائی-

حکم ماننے کی سعادت

جب مدرسہ سکھاں میں تبدیل ہوا تو میں نے حضور کو دعا کے واسطے لکھا' آپ نے میری درخواست پر لکھا کہ حکم ماننا سعادت ہے' چلے جاؤ' بڑا بابرکت ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا- اب میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ مدرسی کا کام مئی 1888ء میں سرکاری سکولوں میں شروع کیا اور 1928ء کو ہائی سکول قادیان سے ریٹائرڈ ہوا- یہاں میں نے 25 سال کام کیا- میرے والد صاحب نے بھی 40 سال مدرسی کا کام کیا اور میں نے بھی-

بیعت کی خواہش

حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی بیان فرماتے ہیں کہ جب میں پہلی بار قادیان میں آیا تو اس کی بناء یہ تھی کہ مولوی عبدالرحمن صاحب ولد حافظ محمد صاحب لکھوکے نے بتایا کہ مجدد جن کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے کہ ہر صدی پر تجدید دین کے لئے آیا کرے گا وہ مرزا غلام احمد صاحب قادیان ضلع گورداسپور میں پیدا ہو گئے ہیں- چنانچہ میں جلد ضروری تعلیم حاصل کر کے قادیان پہنچا چند روز حضرت کی صحبت سے مستفید ہوا- میں نے حضور کی طرز زندگی دیکھ کر بیعت کی خواہش کی- اس وقت حضور صاحب نے جواباً فرمایا کہ ابھی مجھے لینے کا حکم نہیں گویا اس وقت بیعت نہیں لیتے تھے- تو میں بیعت کے بغیر واپس چلا گیا-

حضور کی خدمت

حضرت احمد نور صاحب کابلی ولد اللہ نور کابلی صاحب پوست قلعہ جدران جنہوں نے پہلے 1898ء میں بیعت کی اور پھر 1902ء میں زیارت حضرت مسیح موعود سے فیضیاب ہوئے- بیان فرماتے ہیں کہ میں ہر موقع پر حضور کے یکے کے ساتھ آیا اور جایا کرتا تھا-

حضور نے فرمایا آپ میرے ساتھ ہر وقت رہا کریں کیونکہ یہ لوگ ڈرتے ہیں آپ لوگ نہیں ڈرتے- میں نے عرض کیا کہ حضور میں اس قدر دور ملک سے صرف حضور ہی کی خدمت کے لئے تو آیا ہوں- حضور بعض اوقات جبکہ میرے سامنے وضو کرتے' تو میں وہ وضو کا پانی پی لیا کرتا- حضور بڑے غور سے مجھے دیکھتے اور کبھی منع نہیں فرمایا-

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 20 ستمبر 2001ء

12-15a.m	لقاء مع العرب نمبر 391
1-25 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-25 a.m	انٹرویو
2-45 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
3-45 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
4-30 a.m	اردو اسباق نمبر 64
5-05 a.m	تلاوت- خبریں- درس ملفوظات
5-50 a.m	چلڈرنز کارنر
6-20 a.m	ہنر
6-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
8-00 a.m	آئینہ
8-25 a.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
9-25 a.m	چائنیز سیکھیے
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت- خبریں- درس ملفوظات
12-00 p.m	سندھی پروگرام
1-00 p.m	آئینہ
1-30 p.m	دستاویزی پروگرام
1-55 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کارنر
4-25 p.m	چائنیز سیکھیے
5-05 p.m	تلاوت- خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-45 p.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
7-55 p.m	ہومیوپیتھی کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	چائنیز سیکھیے
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعہ 21 ستمبر 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس
1-05 a.m	تقریر
1-30 a.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
2-25 a.m	دستاویزی پروگرام
2-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
3-00 a.m	آئینہ
3-30 a.m	چائنیز سیکھیے
5-05 a.m	تلاوت- خبریں- درس حدیث
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس
7-00 a.m	مجلس عرفان
8-00 a.m	لجنہ میگزین
8-40 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-00 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (کبڈی)
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت- خبریں- درس حدیث
12-00 p.m	سرائیکی پروگرام
1-15 p.m	لجنہ میگزین
1-55 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-30 p.m	بنگالی سروس
4-00 p.m	سیرۃ النبی
4-55 p.m	درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (براہ راست)
6-05 p.m	تلاوت- درس ملفوظات- خبریں
6-35 p.m	مجلس عرفان
7-35 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
7-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

ہفتہ 22 ستمبر 2001ء

12-15 a.m	اردو کلاس
1-30 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-35 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
3-00 a.m	مجلس عرفان
4-00 a.m	لجنہ میگزین
5-05 a.m	تلاوت- خبریں- درس حدیث
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	کہکشاں
6-55 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-55 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-30 a.m	جرمن ملاقات
9-30 a.m	اردو اسباق
10-00 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت- خبریں- درس حدیث
12-05 p.m	ایم ٹی اے ماریشس
1-00 p.m	تبرکات: قاضی محمد نذیر صاحب کی تقریر
1-55 p.m	لقاء مع العرب
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	اردو اسباق
4-25 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت- خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سید المحدثین حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مکرم منیر احمد صاحب جاوید

قسط دوم آخر

خادم اپنے آقا کی نظر میں

نجم بن فضیل (جو کہ بڑے صاحب علم بزرگ گزرے ہیں) بیان کرتے ہیں کہ :-

”میں نے خواب میں دیکھا کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بستی سے باہر تشریف لائے تو امام بخاریؒ آپ کے پیچھے پیچھے آپ کے نشان قدم پر چلنے لگے“-

(تاریخ بغداد جلد2ص10)

امام فربری بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ مجھ سے دریافت فرمارہے ہیں :-

”کہ کہاں جارہے ہو“-

میں نے عرض کیا- محمد بن اسماعیل بخاری کی خدمت میں حاضر ہونے جارہا ہوں-

فرمایا ”اقرأہ منی السلام“ انہیں میری طرف سے سلام کہنا“- (تاریخ بغداد جلد2ص10)

عبدالواحد بن آدم طاویسی نے جو اس زمانہ کے صلحاء اور اکابر اولیاء میں سے ہیں- خواب میں دیکھا کہ جناب رسول مقبولؐ مع اپنے صحابہؓ کے ایک رستے پر کھڑے ہو کر کسی کا انتظار فرمارہے ہیں میں نے سلام کر کے عرض کیا یارسول اللہ! کس کا انتظار فرمارہے ہیں ؟

فرمایا- میں محمد بن اسماعیل بخاری کا انتظار کر رہا ہوں“-

آپ فرماتے ہیں کہ اس خواب کے چند روز بعد ہی میں نے امام موصوف کی وفات کی خبر سنی- جب لوگوں سے وقت وفات کے بارہ میں پوچھا تو وہی وقت تھا جس میں میں نے حضورؐ کو امام بخاری کے انتظار میں کھڑے دیکھا تھا“-

(تاریخ بغداد جلد2ص34)

امام بخاری کا مقام دنیائے حدیث میں

امام بخاریؒ احادیث رسولؐ کے دلدادہ تھے- اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کا ایک تلاطم خیز سمندر ہر وقت ان کے دل میں ٹھاٹھیں مارتا رہتا تھا- اسی عشق و محبت کا نتیجہ تھا کہ آپ در محبوب پر دھونی رما کر بیٹھ گئے اور اشاعت اقوال رسولؐ کو زندگی کا واحد مقصد قرار دے کر ”الجامع الصحیح“ کی تالیف میں منہمک ہو گئے- ان کے عشق، انتھک محنت ولگن نے انہیں اس مقام پر لا کھڑا کیا کہ وہ مقتدیان اسلام کی صف اول میں ممتاز حیثیت میں نظر آتے ہیں- عشق و محبت اور وفا کے پودے کو انہوں نے خون جگر سے سینچا- اور اپنے دل کے خون کو اس قرناء میں بھر دیا جس سے ”اصح الکتب بعد کتاب اللہ البخاری“ کے سرمدی نغمے اس کائنات کی وسعتوں میں گونج اٹھے- اور آپ کی یہ شہرہ آفاق کتاب دنیا کے تمام ان حصوں میں جہاں اسلام سے دلچسپی کا اظہار یا اسلام کا مطالعہ کیا جاتا ہے شائع ہو کر پہنچ چکی ہے- اور دنیائے حدیث میں امام موصوف کے بلند مقام کا منہ بولتا ثبوت ہے- اور یہی وہ کتاب ہے جو آپ کو ”سید المحدثین“ ”امام المحدثین“ اور امیر المومنین فی الحدیث“ جیسے القابات کے عطا ہونے کا باعث بنی یہ مرتبہ یہ شرف یہ فضیلت دنیائے حدیث میں متقدمین سے لے کر متاخرین تک نہ کسی محدث کو نصیب ہوئی نہ کسی فقیہ اور امام کو- آج اسلام میں قرآن کریم کے بعد امام بخاریؒ کی یہی واحد تصنیف ہے جس کے آگے دنیائے اسلام سر تسلیم خم کرتی ہے-

امام بخاری کے فضل کا اعتراف صرف متاخرین ہی کو نہیں بلکہ آپ کے اساتذہ و شیوخ بھی آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے- امام موصوف کے بارہ میں آپ کے اساتذہ و شیوخ، معاصرین، متاخرین کی آراء ہدیہ قارئین کرتا ہوں ان سے آپ امام بخاری کے مقام حدیث کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں-

امام بخاریؒ کے بارہ میں ان کے شیوخ کی آراء

1- سلیمان بن حرب (جو کہ امام کے استاد تھے) نے ایک دفعہ آپ سے فرمایا کہ بین لنا أغلاط شعبة“ یعنی ہمیں شعبہ کی غلطیوں پر متنبہ کر دیا کرو-

2- حسین بن حریت جو امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، امام ترمذی اور امام نسائی کے شیخ ہیں کا قول ہے کہ :-

”میں نے امام بخاری جیسا کسی کو نہیں دیکھا وہ تو گویا حضورؐ کی حدیثوں کی خدمت کے لئے ہی پیدا کئے گئے ہیں“-

3- علامہ فربری کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن منیر کو دیکھا کہ وہ امام بخاری سے احادیث لکھ رہے ہیں اور کہتے ہیں- انا من تلامذتہ کہ میں ان کے شاگردوں میں سے ہوں- حالانکہ وہ امام موصوف کے شیوخ میں سے تھے-

4- سید المحدثین حضرت امام بخاریؒ ایک دن اپنے استاد علامہ حمیدی کی خدمت میں حاضر ہوئے- اتفاقاً علامہ حمیدیؒ اور ایک دوسرے محدث کے مابین ایک حدیث پر اختلاف رائے ہو گیا- اچانک علامہ حمیدیؒ کی نظر امام بخاریؒ پر پڑی تو فرمایا کہ ”اب ہمارا فیصلہ ہو جائے گا“ جب وہ بحث امام بخاریؒ کے سامنے پیش کی گئی- تو آپ نے علامہ حمیدی کے موقف کو درست تسلیم کیا- کیونکہ وہی حق پر تھے-

5- ابراہیم بن محمد بن سلام کہتے ہیں کہ :-

”محدثین عظام- سعید بن ابی مریم، حمیدی، محمد بن میمون، حجاج بن منہال، حسین بن علی الحلوانی ابو کریب، نعیم بن حماد، ابراہیم بن موسیٰ، اسماعیل بن ابی اویس، ابراہیم بن المنذر، محمد بن یحی بن ابی عمر وغیرہم امام بخاری کو بصیرت اور معرفت فی الحدیث میں اپنی ذات پر ترجیح دیتے تھے-

امام بخاریؒ کے جامع کمالات اور صاحب فہم و فراست اور عقل و دانش ہونے کی وجہ سے ان کے شیوخ کہتے کہ امام بخاریؒ اپنے زمانہ میں ویسے ہی تھے جیسے خلیفہ ثانی حضرت عمر بن الخطابؓ اپنے زمانہ میں- اور یہ کہ اگر امام موصوف صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانہ میں ہوتے تو خدا کی ایک

صحیح بخاری کی اہمیت

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں-

مسلمانوں کے لئے صحیح بخاری نہایت متبرک اور مفید کتاب ہے........ ایسا ہی مسلم اور دوسری احادیث کی کتابیں بہت سے معارف اور مسائل کا ذخیرہ اپنے اندر رکھتی ہیں- اور اس احتیاط سے ان پر عمل واجب ہے کہ کوئی مضمون ایسا نہ ہو جو قرآن اور سنت اور ان احادیث سے مخالف ہو جو قرآن کے مطابق ہیں-

(کشتی نوح- روحانی خزائن جلد 19 ص66)

مولوی محمد حسین بٹالوی کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں-

اور یہ بات جو آپ نے مجھ سے دریافت فرمائی ہے کہ اب تک کسی حدیث بخاری یا مسلم کو میں نے موضوع قرار دیا ہے یا نہیں- سو میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ میں نے اپنی کتاب میں کسی حدیث بخاری یا مسلم کو ابھی تک موضوع قرار نہیں دیا- بلکہ اگر کسی حدیث کو میں نے قرآن کریم سے مخالف پایا ہے تو خدا تعالیٰ نے تاویل کا باب میرے پر کھول دیا ہے-

(الحق لدھیانہ- روحانی خزائن جلد4 ص21)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت بھی مردے زندہ کرنے کے متعلق کئی روایات تھیں مگر معتبر کتب احادیث میں ان کا ذکر نہیں کیا گیا- دیکھو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بڑے بڑے مشکلات جھیل کر قریب ایک لاکھ کے حدیث جمع کی- مگر آخر ان میں سے صرف چالیس ہزار رکھیں باقی متروک کر دیں- ہمارے مسلمان اس بارے میں بڑے محقق گذرے ہیں-

(ملفوظات جلد5 ص452)

بخاری...... اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے-

(ازالہ اوہام- روحانی خزائن جلد3 ص511)

امام بخاری...... مقبول الزمان امام حدیث

(اتمام الحجہ- روحانی خزائن جلد8 ص299)

امام بزرگ بخاری

(ازالہ اوہام- روحانی خزائن جلد3 ص593)

بڑی نشانی ہوتے۔

معاصرین کی شہادتیں

مذکورہ بالا محدثین کبار اور ائمہ فن کے علاوہ معاصرین نے بھی آپ کے اس مقام و مرتبہ پر روشنی ڈالی ہے۔ جو آپ کو دنیائے حدیث میں نصیب ہوا عربی میں ایک محاورہ ہے۔

"المعاصرة سبب المنافرة"

سو یہ ایک حقیقت ہے کہ معاصرین واقران کی چشمک سے بچنا محال ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ امام صاحب کے بارہ میں ان کے معاصرین کے اقوال کو بھی ہدیہ قارئین کیا جائے جن کا علم و فضل اور کمال مسلم ہے اور جن کی تحقیقات پر اہل اسلام نازاں ہیں۔ لیکن وہ بھی باوجود ہم عصر ہونے کے امام موصوف کے کمالات کے معترف اور آپ کے علم و فضل میں رطب اللسان ہیں۔

امام احمد بن حنبل کی رائے

امام احمد جو اسلامی مذاہب اربعہ سے ایک رکن اور آپ کے ہم عصر تھے۔ فرماتے ہیں:۔

"خراسان کی زمین نے امام بخاریؒ جیسا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔ امام احمد سے ایک دفعہ ان کے بیٹے عبداللہ نے حفاظ حدیث کے بارہ میں پوچھا تو آپ نے سب سے اول امام المحدثین بخاریؒ کا نام ہی لیا۔

امام مسلمؒ کی رائے

احمد بن حمدون القصار بیان کرتے ہیں کہ:۔

"صحیح مسلم کے مؤلف امام مسلم بن الحجاج نے امام بخاری کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا کہ:۔

"یا استاذ الاستاذین! یا سید المحدثین! یا طبیب الحدیث مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کے قدم چوم لوں"

(تاریخ بغداد جلد 13 ص 102)

(مقدمہ فتح الباری جزء ثانی ص 202)

اور ابو عبداللہ محمد بن یعقوب اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ:۔

"میں نے مسلم بن حجاج کو امام بخاری کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کرتے ہوئے دیکھا۔ امام مسلم ایک طفل مکتب کی طرح سوال کر رہے تھے"۔ (تاریخ بغداد جلد 2 ص 29)

امام ترمذی کی رائے

امام ترمذی فرمایا کرتے تھے کہ:۔

میں نے علل اور اسانید میں امام بخاری سے بڑھ کر ماہر کسی اور کو نہیں دیکھا۔

ان کے علاوہ چند دوسرے معاصرین کی آراء بھی ملاحظہ فرمائیے۔

امام محمد بن اسحاق بن خزیمہ کہتے ہیں کہ:۔

"میں نے اس نیلگوں آسمان کے نیچے احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا امام بخاریؒ سے بڑا عالم کوئی نہیں دیکھا"۔

حسین عجلی کہتے ہیں کہ:۔

"میں نے امام بخاریؒ اور مسلم سے بڑھ کر حافظ حدیث نہیں دیکھا امام مسلم سب کچھ تھے۔ لیکن امام بخاریؒ کے رتبے کو نہ پہنچ سکے"۔

امام بخاریؒ کے بارہ میں
متاخرین کی آراء

امام موصوف کے تذکرہ میں بعض متاخرین کے اردو تحسین کا بیان بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ علامہ عینی (شارح بخاری) فرماتے ہیں

"امام بخاری احادیث کے پرکھنے والے اہل بصیرت و اہل شہرت ہیں، امام ہیں، اہل اسلام کے لئے حجت ہیں ثقہ علماء نے ان کی فضیلت کا اقرار کیا ہے" (عمدۃ القاری جلد 1 ص 5)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے فرزند ارجمند شیخ نور الحق بیان کرتے ہیں کہ:۔

"امام بخاریؒ اپنے زمانہ میں حفظ واتقان احادیث کتاب وسنت کے فہم، حدت، ذہن، وفور فقہ، کمال زہد، غایت ورع، حدیث اور علل حدیث پر بکثرت اطلاع وقت نظر اور قوت اجتہاد...... میں اپنی نظیر نہ رکھتے تھے"۔

(مقدمہ تیسیر القاری)

امام بخاریؒ حضرت خلیفۃ المسیح الاول
کی نظر میں

خدا کے موعود مسیح کے پہلے جانشین حاجی الحرمین حضرت مولوی نور الدین صاحب نور اللہ مرقدہ اپنی کتاب "فصل الخطاب" میں امام بخاریؒ کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"یاد رہے کہ بخاری اور مسلم کی بڑائی صرف بخاری اور مسلم کہنے سے نہیں ہوئی۔ بلکہ ان کی کتابیں، کتب سابقہ کتب زمانہ بخاری اور مسلم اور کتب محققین بعد زمانہ بخاری اور مسلم کے ساتھ موازنہ کی گئیں اور بعد موازنہ ان کو ترجیح حاصل ہوئی"۔

(فصل الخطاب از حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

خدا رحمت کرے

حضرت مسیح موعود نے فرمایا

خدا رحمت کرے محمد بن اسماعیل بخاری پر اگر وہ میرا حلیہ مسیح ناصری کے حلیہ سے جدا بیان نہ کرتے تو مجھ کو محدثین کب مانتے تھے۔

(روایت مولوی غلام رسول صاحب رفقائے احمد جلد 10 ص 172)

امام صاحب پر دور ابتلاء و آزمائش

خالد بن احمد ذہلی نے جو عباسی خلیفہ کی طرف سے بخارا کا امیر تھا، امام صاحب سے کہا کہ میرے بچوں کو گھر آ کر الجامع الصحیح اور التاریخ الکبیر پڑھا دیا کریں۔ امام موصوف نے اسے علم کی توہین خیال کرتے ہوئے اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ اگر تم اپنے بیٹوں کو علم سکھانا چاہتے ہو تو انہیں یہاں میرے پاس بھیج دیا کرو اس پر امیر بخارا نے یہ شرط عائد کی کہ اس وقت وہاں کوئی دوسرا طالب علم نہیں ہونا چاہئے اس کو بھی امام صاحب نے منظور نہیں کیا اور فرمایا۔ علم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث ہے اس میں کسی کے لئے تخصیص کی گنجائش نہیں ہے۔ امیر یہ باتیں سن کر برہم ہوا۔ اور آپ کو بخارا سے نکلوا دیا۔ امام صاحب یہاں سے نیشاپور گئے۔ اور وہاں سے اپنے ننہیال خرتنگ چلے گئے۔ جو کہ سمرقند کے قریب ایک گاؤں ہے۔

وفات

اس صحرانوردی میں امام صاحب کو بہت تکلیف اٹھانی پڑی۔ رمضان المبارک کا مہینہ خرتنگ میں گزارنے کے بعد آپ شوال میں سمرقند کی طرف جا رہے تھے کہ راستہ میں پیام اجل آ گیا۔ اور 256ھ میں 62 برس کی عمر میں احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عاشق اپنے آقا کی قدم بوسی کے لئے ان کے قدموں میں جا بیٹھا۔ اور یوں ملت اسلام کا یہ مہر تاباں، اپنی پوری چمک دکھانے کے بعد آخر غروب ہو گیا۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے

امام بخاریؒ کی ساری زندگی اشاعت اسلام خدمت احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مبارک اسوہ کی کامل اتباع میں گزری۔ آپ کی زندگی کے شب وروز کا خاکہ اور آپ کے علم و فضل اور مقام و مرتبہ کا تذکرہ نہایت عمدہ پیرایہ میں علامہ عبدالسلام مبارک پوری کی اس تحریر میں ملتا ہے لکھتے ہیں:۔

"حقیقت امر یہ ہے کہ جو شخص احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دھن میں، "یوما بحزوی ویوما بالعقیق" ہو اس کو کھانے اور پہننے کے تکلفات سے کیا تعلق کبھی جبال خراسان میں دکھائی دے رہا ہے تو کبھی کوہ لبنان پر مقیم ہے کبھی بصرہ کا سفر در پیش ہے تو کبھی کوفہ میں درس دیتا ہوا نظر آتا ہے۔ کبھی مسجد نبوی میں بین المحراب والمنبر صحیح حدیثوں کا مجموعہ تیار کر رہا ہے۔ کبھی کسی شیخ کے پاس جانے میں خرچ چوک گیا ہے تو بھوک کی تکلیف کو جنگل کی پتیوں سے رفع کرتا ہے اور تین روز متواتر گھاس پات پر گزارہ کر کے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم بقدم چلنے کا شرف حاصل کرتا ہے جوان کو غزوہ ذات الخبط میں پیش آیا تھا۔ کبھی مجلس درس میں کئی روز دکھائی نہیں دیتا۔ تفتیش کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ بجز لنگی سارے کپڑے فروخت ہو چکے ہیں۔ حیا نے دامن پکڑ رکھا ہے اس لئے حجرہ سے باہر نکلنا مشکل ہے۔ کبھی مسافر خانہ کی تیاری میں معماروں کے آگے اینٹیں اور گارہ پہنچانے میں مشغول ہے۔ منع کرنے پر "هذا الذی ینفعنی" کہہ رہا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فعل کا شوق دل میں جوش زن ہے جو مسجد نبوی کی تیاری اور غزوہ احزاب کے روز خندق کھودنے میں پیش آیا جن موقعوں میں خود بنفس نفیس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کل صحابہؓ مٹی اور پتھر کے اٹھانے میں مشغول تھے اور جوش مسرت میں فرماتے

هذا الحمال لا حمال خيبر
هذا ابر ربنا و اطهر

یہ بوجھ جس کو ہم اٹھاتے ہیں۔ خیبر کے خرموں اور کھجوروں کے بوجھ نہیں ہیں خدا کی قسم یہ بوجھ ان سے کہیں زیادہ اچھے اور نفع بخش ہیں۔ کبھی واعدوا لهم ما استطعتم من قوة ومن رباط الخيل" کی تعمیل میں مستغرق ہے اور تیر اندازی کی مشاقی کے لئے گھوڑے پر سوار ہو کر میدان میں جا رہا ہے۔ کبھی نماز کے اندر کسی آیت یا سورت کے پڑھنے میں اس قدر شغف ہے کہ موذی جانور کی نیش زنی کی حس تک نہیں۔ فراغت پانے کے بعد دیکھا جاتا تو نیش کا اس قدر ضرب ہے کہ نیش زدہ عضو متورم ہو گیا ہے"۔

(سیرت بخاری ص 77-79)

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں

اگر ہر محلہ کے احمدی عزم مصمم کر لیں کہ اگر ہمارے ہمسایہ میں کوئی شخص بھوکا ہوا تو خواہ ہمیں خود بھوکا رہنا پڑا ہم اسے ضرور کھانا کھلائیں گے تو چند دنوں میں یہ حالت ہو جائے گی کہ تم تلاش کرو گے کہ تمہیں کوئی بھوکا ملے مگر تمہیں کوئی بھوکا نہیں ملے گا صرف ارادہ اور نیت کی ضرورت ہے۔

(الفضل 11 جون 1945ء)

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

احمدیہ ٹیلی ویژن پر تبصرہ

ماہنامہ وجود کراچی میں مولوی منظور احمد چنیوٹی صاحب کے انٹرویو میں سے اقتباس

س: قادیانی ٹی وی چینل پر تبصرہ کریں گے؟

ج: ان کے وسائل بے پناہ ہیں جیسے کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ ان کی پشت پناہی امریکا' برطانیہ' اسرائیل اور بھارت کر رہے ہیں اور ان کے اپنے وسائل بھی بہت ہیں ہر قادیانی اپنی آمدنی کا دسواں حصہ اپنے مذہب کی ترویج و اشاعت کے لئے قادیانی جماعت کو دیتا ہے ہزاروں افراد اپنی جائیداد کے دسویں حصہ کے لئے وصیت کر چکے ہیں ان میں بڑے بڑے لوگ ہیں جیسے شیزان کمپنی والا وہ کٹر قادیانی تھا اس کا دسواں حصہ تقریباً ڈھائی ڈھائی تین تین کروڑ سالانہ قادیانی جماعت کو ملتا تھا روسی زبان میں قادیانی جماعت نے قرآن مجید کا ترجمہ کرا کر پورے روس میں تقسیم کیا ہے اس کا تمام خرچہ شیزان کمپنی نے برداشت کیا ہے- کم از کم سو زبانوں میں قادیانیوں نے تراجم شائع کرائے ہیں جو پوری دنیا میں تقسیم کئے جاتے ہیں اس طرح پوری دنیا میں گمراہی پھیلا رہے ہیں- میں ابھی کویت گیا تھا وہاں کی وزارت مذہبی امور نے مجھے ایوارڈ دیا اس وزارت کے ذمہ دار نے مجھے بتایا کہ ہم روس کی آزاد ریاستوں میں گئے ہیں جہاں بھی گئے روسی زبان میں قادیانی جماعت کا ترجمہ ملا میں حیران ہوا ہم نے وہاں سے واپس آ کر روسی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ چھپوا کر روسی ریاستوں میں تقسیم کیا ہے میں نے ان سے کہا کہ آپ کی حکومت بڑی مال دار ہے آپ نے ایک زبان میں ترجمہ قرآن شائع کرایا بڑا اچھا کام ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے- شیزان کمپنی نے قادیانی جماعت کی طرف سے قادیانی ترجمہ اکیلے شائع کر دیا مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ شیزان کمپنی کا بائیکاٹ کریں- جو مسلمان شیزان کا جوس لے گا اچار اور مربہ لے گا اس کا دسواں حصہ قادیانی تبلیغ کے لئے جائے گا اسلئے مسلمان اس کا بائیکاٹ کریں اور اس کی مصنوعات نہیں لینی چاہئے- میں نے سعودی عرب والوں کو کہا قطر والوں کو کہا کویت والوں کو کہا شیزان کمپنی سے کروڑوں کا مال وہاں جاتا ہے میں کہتا ہوں ان پر پابندی لگائیں- اسلامی ملکوں میں ان کا مال نہ جائے اس کا دسواں حصہ کفر پر لگ رہا ہے ان کے وسائل بے پناہ ہیں 5 لاکھ روپے فی گھنٹہ کے حساب سے قادیانی جماعت نے ٹی وی چینل لیا ہوا ہے- چوبیس گھنٹے ٹی وی چلتا ہے ہمارے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں ہماری اسلامی حکومتوں کی توجہ بھی اس طرف نہیں ہے اگر اسلامی حکومتیں سعودی عرب' کویت' قطر اور پاکستان ختم نبوت چینل شروع کرے اس طرح قادیانی ٹی وی چینل کا توڑ ہو سکتا ہے الحمدللہ جدہ میں ڈاکٹر یمانی صاحب ہیں ڈاکٹر عبدہ یمانی پہلے وہ سعودی عرب کے وزیر اطلاعات تھے ان کا بہت بڑا ادارہ ہے اقرا خیر یہ انہوں نے اقرا کے نام سے ٹی وی چینل شروع کیا ہے اس میں میرا ایک انٹرویو ہوا ہے اس میں انہوں نے قادیانی کے متعلق چھ سوال کئے جن کے میں نے تفصیلی جوابات دیئے بہر حال قادیانی جماعت کے چینل کا مقابلہ تو نہیں پھر بھی غنیمت ہے کہ وہ کچھ کام کر رہے ہیں ہم اس کے ذریعے اسلام کا پیغام پہنچا سکتے ہیں-

(ہفت روزہ وجود کراچی 28 نومبر 2000ء)

پہلا وزیر خارجہ

اسی انٹرویو میں مولوی منظور احمد چنیوٹی صاحب نے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ قرار دیتے ہوئے کہا-

پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ برطانیہ سے ہمیں تحفتاً ملا' قائداعظم پر قادیانی وزیر خارجہ ظفر اللہ مسلط کیا گیا-

(ہفت روزہ وجود کراچی 28 نومبر 2000ء)

فتویٰ

مولوی منظور احمد چنیوٹی صاحب عاصمہ جہانگیر کے متعلق کہتے ہیں-

اور بہت سی تنظیمیں قادیانیوں کی ہیں اور ان کی آلہ کار سب سے زیادہ مشہور عاصمہ جانگیر ہے اس کا خاوند قادیانی ہے- وہ جو قادیانی کی بیوی ہے وہ مسلمان نہیں ہے ہم اس کو مسلمان نہیں کہہ سکتے جو قادیانی کو کافر نہ کہے وہ خود مسلمان نہیں وہ بڑی کرتی دھرتی ہے اور وہ حقوق انسانی کی چیمپئن بنی ہوئی ہے اس قسم کی تنظیمیں ہیں یہ دراصل یہودیوں کی اور اسلام دشمنی کی آلہ کار ہیں وہ سوشل ماحول کی آڑ میں اسلام کے خلاف اپنے نظریات بے پردگی' بے حیائی' عریانی اور اباحیت پھیلاتی ہیں یہ ایک منصوبے کے تحت ان کو جو لاکھوں کروڑوں روپے دیئے جاتے ہیں ہماری ہمدردی کے لئے نہیں یہ اپنے مقاصد کے لئے دیئے جاتے ہیں وہ ان پیسوں سے مسلمانوں کے ایمان کو خریدیں-

(ہفت روزہ وجود کراچی 28 نومبر 2000ء)

مبلغ علم

بلدیاتی الیکشن میں امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال اور ان کے انٹرویوز کے دوران ریٹرننگ افسروں کے دفاتر میں دلچسپ واقعات پیش آئے جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں کیا فرق ہے' جس پر امیدوار نے جواب دیا کہ عید الفطر کے موقع پر سویاں اور عید الاضحیٰ کے موقع پر گوشت کھایا جاتا ہے- ایک امیدوار سے کہا گیا اذان سنائے اس نے کلمہ شہادت سنا دیا- ایک امیدوار کو کہا گیا کہ وہ دعائے قنوت سنائے تو اس نے کہا کہ وہ تو مجھے آتی نہیں- ایک امیدوار کو کہا گیا کہ وہ چھ کلمے سنائے اس نے دو کلمے سنا کر کہا کہ باقی نہیں آتے- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ ایک سو روپے پر وہ کتنی زکوٰۃ دیتا ہے' اس نے اڑھائی کے بجائے کہا کہ وہ تیس چالیس روپے ادا کرتا ہے- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ نماز فجر کی کتنی رکعتیں ہیں' اس نے جواب دیا چار جس سے وضاحت پوچھی گئی کہ ان میں فرض اور سنتیں کتنی ہیں' اس نے کہا کہ وہ تو مجھے پتہ نہیں- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ نماز عشاء کی کتنی رکعتیں ہیں' اس نے کہا کہ 21- ایک سے پوچھا گیا کہ نماز عشاء میں وتر فرض ہیں' پہلے پڑھے جاتے ہیں یا بعد میں' تو جواب ملا کہ فرض سے پیشتر- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ نماز جنازہ میں کتنے سجدہ ہوتے ہیں' بتایا گیا کہ چار حالانکہ اس میں کوئی سجدہ نہیں ہوتا- ایک اور امیدوار سے پوچھا گیا کہ نماز جنازہ میں کتنی تکبیریں ہوتی ہیں' بتایا گیا صرف ایک حالانکہ چار تکبیریں ہوتی ہیں- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ عصر کی نماز میں فرض اور سنتیں کتنی ہوتی ہیں' جواب ملا کہ دو فرض اور دو سنتیں- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ اسلام کے 5 بنیادی ارکان کون کونسے ہیں' اس نے جواب دیا کہ ایمان' کلمہ طیب' اتحاد نظم وضبط- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ نماز فرض ہے کہ سنت' بتایا گیا کہ نماز سنت ہے- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ جہاد فرض ہے جواب ملا افغانستان اور کشمیر کا جہاد فرض ہے- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ زکوٰۃ کی ادائیگی شعبان المعظم میں کرنی چاہئے یا رمضان المبارک میں' جواب ملا حکومت زکوٰۃ کے مستحق افراد کو رمضان المبارک میں زکوٰۃ ادا کرتی ہے-

ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ اس کے بیٹے کتنے ہیں جس نے جواب دیا کہ پانچ بیٹے ہیں' سوال کیا گیا کہ عقیقے کئے' جواب ملا کہ باقی دو بیٹیوں کی پیدائش کا انتظار ہے اس کے بعد ان کا مشترکہ عقیقہ کرنے کے لئے گائے ذبح کروں گا- ایک امیدوار سے عید الفطر کی نیت پوچھی تو اس نے جواب دیا کہ نیت تو امام کرے گا ہم تو اس کے پیچھے نماز پڑھیں گے- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ سورۃ الرحمٰن آتی ہے تو اس نے جواب دیا کہ یہ تو میرے مرحوم والد کو بھی نہیں آتی تھی- ایک بزرگ امیدوار سے پوچھا گیا کہ ریٹرننگ افسر کے دفتر میں نصب پنکھوں کی تعداد کتنی ہے' بعد ازاں دفتر میں موجود کلاک پر وقت پوچھا گیا- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ حضور سرور کائنات ؐ کی پرورش کس نے کی' امیدوار نے جواب دیا کہ خاتون جنت حضرت بی بی فاطمہؓ نے کی- جس پر ریٹرننگ افسر نے امیدوار سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ تمہیں شرم آنی چاہئے مسلمان امیدوار کی حیثیت سے الیکشن میں حصہ لے رہے ہو لیکن تمہیں اپنے دین اور حضورؐ کے بارے میں کوئی علم نہیں- امیدواروں سے اذان' کلمہ' آیت الکرسی' وضو کرنے کا طریقہ' غسل کا طریقہ پوچھا گیا' اکثریت نے لاعلمی کا اظہار کیا- بعض مسلمان امیدوار ایمان کی بنیاد کلمہ طیبہ تک نہ سنا سکے- ایک امیدوار سے پوچھا گیا کہ تم الیکشن کیوں لڑ رہے ہو تو اس نے کہا کہ نظام جاگیرداری کی اجارہ داری کے خاتمہ کے لئے- سوال کیا گیا کیا یہ ممکن ہے؟ امیدوار نے جواب دیا کہ جدوجہد کرنا میرا فرض ہے-

(روزنامہ جنگ 13' 14 دسمبر 2000ء)

اسلام کا نفاذ

اس عنوان سے افضل شاہد لکھتے ہیں:

مجھے نہ مولانا اکرم اعوان کی نیت پر شک ہے' نہ ہی ان محترم دعویداروں کے اسلامی نظام کے دعووں میں مجھے کوئی سقم دکھائی دیتا ہے' جو گزشتہ پچاس برس سے تسلسل کے ساتھ اس نظام کے نفاذ کے دعوے' اپیلیں' کوششیں اس طرح کی دھمکیوں کے ساتھ کر رہے ہیں' مگر افسوس کہ ابھی تک ان کے ہاتھ اسلام کا الف بھی نہیں آیا- میرے خیال میں تمام روشن خیال علماء' دانشور اور پاکستانی اس کی بنیادی وجہ کو مجھ سے بہتر جانتے ہیں اور وہ سراسر یہ ہے کہ ابھی تک خود نفاذ اسلام کے داعی ان قبیلوں' گروہوں' ٹکڑیوں اور ''مجاہدوں'' نے یہ فیصلہ نہیں کیا کہ انہیں کس کا اسلام قبول ہے اور کس کا نہیں؟ شرمناک بات تو یہ ہے کہ ان میں سے بہت سے ایک دوسرے کے ساتھ یا پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا بھی گوارا نہیں کرتے- حد تو یہ ہے کہ میں نے کئی میتوں کے الگ الگ جنازے بھی ہوتے دیکھے ہیں-

مولانا اکرم بڑے شوق سے اسلام آباد کی طرف مارچ کریں- مگر میرا ان سے ایک سوال ہے اور یہ سوال صرف میرا ہی نہیں ان تمام پاکستانی مسلمانوں کا ہے' جو عقیدے کے اختلاف کی بنا پر ہونے والی قتل گری اور خون خرابے کو اسلام کی روح کے منافی سمجھتے ہیں اور اسلامی نظام کے نفاذ کے دعویداروں کے ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز ادا نہ کرنے کو بجائے خود اسلام کا تمسخر اڑانے کا سبب گردانتے ہیں-

ہم سب کا سوال یہ ہے کہ مولانا! آپ جنرل پرویز مشرف کو بزور بازو جس اسلام کے نفاذ کی دھمکی دے رہے ہیں وہ حنفی ہوگا' حنبلی' بریلوی' دیوبندی' جعفری' شافعی' کافعی یا علیٰ ھذا القیاس اگر آپ کا خیال یہ ہے کہ آپ نے اپنے خط میں جس نظام کو نافذ کرنے کی خواہش کی ہے وہ ان سارے فقہاء کے ''اسلاموں'' کو کسی ایک ڈبے میں ڈال کر ''جموں را'' کرنے سے تیار ہو جائے گا تو یہ آپ کی خام خیالی اور اپنے اردگرد پھیلے ہوئے اسلام کے نفاذ کے دعویداروں کے عقائد سے لاعلمی کا مظہر ہے-

باقی صفحہ 6 پر

جلسہ سالانہ امریکہ 2001ء کی ایک جھلک

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال امریکہ میں جماعت ہائے احمدیہ کا عظیم الشان جلسہ سالانہ ہوا جس کی تفصیل روزنامہ الفضل اخبار میں بھی آچکی ہے- اور احباب جماعت نے ایم ٹی اے پر بھی دیکھا ہو گا، لیکن بعض ایسے واقعات ہوتے ہیں جن کا روحانی نظارہ صرف موجود آنکھ ہی دیکھ سکتی ہے- خاکسار کے ایک دوست حفیظ اللہ خان صاحب جو کہ کسی زمانے میں حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن میں معاون سیکرٹری مال تھے اور اب وہ امریکہ میں جماعت کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے ایک خط میں بے تکلفی سے جلسہ سالانہ امریکہ کے بارے میں ایک ایمان افروز جھلک پیش کی ہے جو احباب کی خدمت میں پیش ہے-

جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہا- ہر قوم سے متعلق احباب شامل ہوئے ہیں- خصوصاً امیفرو امریکن جب پاکستانی اور گورے امریکن کے شانہ بشانہ جگہ جگہ ڈیوٹیاں دے رہے ہوتے ہیں تو عجیب نظارے ہوتے ہیں- نیز جلسہ سالانہ پر جب ایک افریقن امریکن تلاوت کرے اور اس کا ترجمہ ایک بنگالی احمدی کرے- نظم پاکستانی پڑھے اور ترجمہ ایک گورا امریکن کرے نیز مختلف ممالک سے احمدی جب سٹیج پر احمدیت کی حقانیت پر تقاریر کر رہے ہوں تو حاضرین محسوس کرتے ہیں کہ سب میں ایک ہی تڑپ ہے کہ کسی طرح عوام الناس امام وقت کو پہچان لیں قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کریں- مثلاً ہمارے ایک افریقن امریکن مربی مکرم برادرم حنیف صاحب جب انتہائی روانی سے انگریزی بولتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت حکیم مولانا نورالدین کی وہ بات کہ میں ماں کے پیٹ کے اندر بھی والدہ کے قرآن کریم پڑھنے کی آواز سنتا تھا- کو آج کی سائنس کی تحقیق کی روشنی میں سچ ثابت کرتے ہیں کہ بچہ ماں کے پیٹ کے اندر سب کچھ سن اور محسوس کر رہا ہوتا ہے تو سامعین جس کی اکثریت پاکستانی احمدی ہیں- سمجھتی ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے براہین اور قوت استدلال سے کیسی کیسی قوموں کو اپنا مداح اور ہمنوا بنالیا ہے کہ وہ آج اس مسیح موعود کا پیغام تڑپتی روحوں تک پہنچانے کیلئے پریشان ہیں- ایک مثال بڑی دلچسپ ہے دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی صدارت نائب امیر مکرم منیر احمد صاحب کر رہے تھے- ایک خادم جو کہ لبنانی عربی احمدی ہیں- نئی نسل اور ان کی ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کر رہے تھے انہوں نے اپنی تقریر کے آخر میں مکرم چوہدری سر ظفراللہ خاں صاحب اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی مثالیں دیں- تقریر کا وقت ختم ہو گیا تھا اور وہ نوجوان زور خطابت اور جوش میں اس قدر زور سے تقریر کر رہے تھے کہ "وقت ختم ہو گیا" والی چٹ پر توجہ نہ کرتے تھے تو صاحب صدر نے فرمایا" چوہدری ظفراللہ خاں اور ڈاکٹر عبدالسلام وقت کے بہت پابند تھے- اس پر انہوں نے تقریر ختم کی اور لوگوں نے اس نوجوان کی تقریر کو بہت سراہا-

جلسہ سالانہ کے تمام پروگرام بہت معیاری تھے- انتظامات بہت اعلیٰ ہوتے ہیں جلسہ سالانہ امریکہ پر سارے کام خدام الاحمدیہ کے رضاکار خود سرانجام دیتے ہیں بہترین کھانا خود تیار کرتے ہیں جس میں دیسی کے علاوہ امریکن کھانے بھی شامل ہوتے ہیں- نیز کافی چائے وغیرہ بھی- افسر جلسہ سالانہ صدر خدام الاحمدیہ مکرم شکور احمد صاحب ہوتے ہیں جو کہ بنگالی احمدی ہیں بہت اچھے منتظم ہیں- کھانے نیویارک سے خدام کی ایک ٹیم تیار کرتی ہے-

یہ تھی ایک چھوٹی سی جھلک جلسہ سالانہ یوایس اے کی دوستوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے نیک ثمرات عطا کرے- آمین

مالٹا-Malta

بحیرہ روم میں جزائر کے مجموعے کا نام، رقبہ 122 مربع میل آبادی چار لاکھ نفوس پر مشتمل ہے- دارالحکومت ویلٹا (Valletta) ہے- یہاں پارلیمانی طرز حکومت رائج ہے- لوگ مالٹی اور انگریزی زبانیں بولتے ہیں- مذہباً رومن کیتھلک ہیں- جہاز سازی، جہازوں کی مرمت، سیاحت، زراعت (مرغبانی، ڈیری فارمنگ، پھول بنانے، سبزیاں اور پھل) کپڑا، بجلی کے آلات اور خوراک کو ڈبوں میں بند کرنے کی صنعتیں ہیں-

اس پر فونیقی، یونانی، قرطاجنہ، رومی، بازنطینی اور عربوں کی حکمرانی رہی- 1090ء میں اس پر نارمنوں کا قبضہ ہو گیا- 1530ء میں رومی شہنشاہ چارلز پنجم نے اسے یروشلم کے سینٹ جان کے نوابوں کو عطیہ کے طور پر دے دیا- 1798ء میں نپولین نے اس پر قبضہ کر لیا- چنانچہ یہاں کے باشندوں نے فرانس کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا جس کے نتیجے میں انہوں نے دو سال کے بعد فرانسیسیوں کو اپنے علاقے سے باہر نکال کیا- 1814ء میں برطانوی نوآبادی قرار دیا گیا- 1942ء میں جنگ عظیم دوم میں مالٹا کے عوام کو بہادری کے جوہر دکھانے پر جارج کراس دیا گیا- یہ پہلا موقع تھا کہ کسی پوری قوم کو اس قسم کا اعزاز ملا- 21 ستمبر 1964ء کو اسے برطانیہ نے آزادی دیدی- 1964ء تا 1971ء یہاں نیشنلسٹ پارٹی کی حکومت رہی جس کی قیادت جارجیوبارگ آلیور کے ہاتھ میں تھی-

جون 1971ء کے انتخابات میں ڈام منتاف کی لیبر پارٹی کو چند ووٹوں سے کامیابی ہوئی- 13 دسمبر 1974ء کو اسے جمہوریہ قرار دیا گیا- یکم اپریل 1979ء کو مالٹا میں برطانیہ کے آخری فوجی صدر نے مالٹا چھوڑ دیا اور اس طرح 179 سالہ برطانوی اقتدار ختم ہو گیا-

مالٹا کو برطانیہ کی جانب سے دی جانیوالی امداد کے خاتمے پر لیبیا نے اسے مالی امداد دینے کا وعدہ کیا- کچھ برس تک لیبیا کی امداد حاصل کرنے کے بعد ساحلی تیل کے تنازعہ پر مالٹا نے لیبیا کے مشیروں کو اگست 1980ء میں ملک سے نکال دیا- ستمبر 1980ء میں مالٹا اور اٹلی کے مابین ایک معاہدہ طے پایا جس کے تحت اٹلی مالٹا کی غیر جانبدارانہ حکمت عملی کو تحفظ دینے کے لئے فوجی امداد دے گا- 16 فروری 1982ء کو آگاتھا بار ملک کی وزیراعظم بنیں- وہ پاکستان کا دورہ کر چکی ہیں-

13 سال تک وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد منتاف مستعفی ہو گئے- اس دوران میں انہوں نے رومن کیتھلک سکولوں کو حکم دیا کہ وہ طلباء کو مفت تعلیم دینے کا انتظام کریں- مسٹر منتاف کی جگہ کارمیلو مفسد بونیشی (Mifsud Bonnici) وزیراعظم بنے- وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالتے وقت ان کی عمر 68 برس تھی فروری 1987ء میں پارلیمنٹ توڑ دی گئی اور مئی 1987ء میں نئے انتخابات کرائے گئے- جنوری 1987ء میں مالٹا کو غیر جانبدار ممالک کی تحریک میں شرکت کے لئے رکن بنایا گیا-

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

بقیہ صفحہ 5

بہرحال آپ نے اپنے خط میں جن اسلامی محاصل کی نشاندہی کی ہے اور جن کے بارے میں آپ کا دعویٰ ہے کہ آپ کے اس مجوزہ اقتصادی نظام کو لاگو کرنے کے بعد پاکستان نہ صرف عالمی مالیاتی اداروں کے چنگل سے آزاد ہو جائے گا بلکہ خوشحالی کی منزل کی طرف تیزی سے بڑھنے لگے گا' کیا ہی اچھا ہوتا' اگر آپ اس منصوبے کی تفصیلات صرف اپنے خط تک محدود نہ رہنے دیتے بلکہ اخبارات کو بھی جاری کر دیتے تاکہ ہم جیسے بھی ان سے مستفید ہو کر اس کے بارے میں کوئی رائے قائم کر سکتے-

میرا آپ کو مشورہ ہے اس طرح کا کوئی سخت اقدام کرنے سے پہلے ایک ایسی فضا ہموار کیجئے' جس میں سارے کے سارے دعویداران نفاذ اسلام کسی ایک "دستور" پر متفق ہوں' کہیں ایسا نہ کہ آپ کے دیوانوں کا دستہ ابھی شاہدرہ کا پل ہی پار کرے اور اطراف سے یہ آوازیں بلند ہونے لگیں "ہمیں مولانا اکرم اعوان کا اسلام منظور نہیں-" میری آپ سے درخواست ہے کہ پہلے تمام دینی جماعتوں کو یک نکاتی ایجنڈے پر متفق کیجئے- یہ کام کوئی 50 برس تو کیا 14 سو برس میں بھی نہیں کر سکا- اگر آپ اس "جہاد" میں کامیاب ہو گئے' تو یقین کیجئے کہ پھر آپ کو اسلام آباد مارچ کرنے ضرورت نہیں رہے گی-

(روزنامہ خبریں- 10 نومبر 2000ء)

آئرلینڈ-شمالی

رقبہ 408'32 مربع میل- تاج برطانیہ کے تحت جزیرہ آئرلینڈ کا ایک حصہ- اس کا دارالحکومت بلفاسٹ ہے آئرلینڈ کی کل 32 کاؤنٹیوں میں سے 6 شمالی کاؤنٹیاں ڈومینین کا درجہ قبول کر کے U.K میں شامل ہیں- جو صوبہ السٹر کا ایک حصہ ہیں-

شمالی آئرلینڈ کی اکثریت پروٹسٹنٹ فرقے کے لوگوں پر مشتمل ہے- اور اکثریہ علاقہ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ فرقوں کی باہمی کشمکش کی زد میں رہتا ہے اور یہاں مذہبی فسادات ہوتے رہتے ہیں-

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی انچارج برازیل اطلاع دیتے ہیں کہ:-

مکرم عبدالرشید گارسیا صاحب (برازیلین نو احمدی) جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ برازیل و مکرمہ طاہرہ ثمینہ گارسیا صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 25 مارچ 2001ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے- حضرت صاحب نے بچی کا نام "نائلہ ارم" عطا فرمایا ہے- یہ بچی خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- نومولودہ مکرم بشیر احمد صاحب فیکٹری ایریا کی نواسی اور مکرم حاجی محمد شریف صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ کی پڑنواسی ہے- احباب جماعت سے بچی کے نیک' صالحہ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں- مکرم صلاح الدین قمر چانڈیو صاحب مقیم سٹوٹ گارٹ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 26 فروری 2001ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے- حضرت صاحب نے بچے کا نام "مرتاض احمد" عطا فرمایا ہے- نومولود مکرم حاجی قمر الدین صاحب چانڈیو آف قمر آباد سندھ کا پوتا اور مکرم چوہدری امیر احمد بھٹی صاحب مرحوم کا نواسہ ہے- احباب جماعت سے بچے کے نیک صالح' خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

رپورٹ زیارت مرکز

وفود واقفین نو

اگست 2001ء کے دوران مختلف اضلاع سے 4 وفود واقفین نو زیارت مرکز کے لئے ربوہ تشریف لائے- قیام و طعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا تھا- وفود نے اپنے قیام کے دوران ربوہ کے مختلف قابل دید مقامات کی سیر کی اور خاص طور پر نمائش جدید پریس بہت دلچسپی سے دیکھی اور اپنی معلومات میں اضافہ کیا وکالت وقف نو سے تعارف کے دوران محترم وکیل صاحب وقف نو یا آپ کے کسی نمائندہ نے بچوں سے ملاقات کی ان کا جائزہ لیا اور مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی- وفود کی مختلف بزرگان سے ملاقات کرائی گئی نیز بعض وفود کی ایم ٹی اے کے لئے ریکارڈنگ بھی کرائی گئی-

وفود کی تفصیل حسب ذیل ہے-

1- چک نمبر 117 چور مغلیاں ضلع شیخوپورہ 15 واقفین نو اور 12 دیگر افراد
2- خانقاہ ڈوگراں اور کلسیاں ضلع شیخوپورہ 22 واقفین نو اور 10 دیگر افراد
3- ضلع خانیوال کا وفد 39 واقفین نو 10 دیگر افراد
4- ضلع مظفر گڑھ کا وفد 48 واقفین نو اور 38 دیگر افراد

(وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

پروفیسر سلطان احمد طاہر صاحب ڈسکہ سے تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد صاحب مکرم غلام محمد صاحب آف لالیاں چند دن شدید بیمار رہنے کے بعد مورخہ 5 ستمبر 2001ء بوقت تقریباً پونے دس بجے رات الائیڈ ہسپتال میں بعمر 86 سال انتقال کر گئے-

مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود میاں محمد یار صاحب آف لالیاں کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے- مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چھ بیٹیاں اور چار بیٹے چھوڑے ہیں- سب سے بڑے بیٹے گورنمنٹ ڈگری کالج ڈسکہ میں کیمسٹری کے پروفیسر ہیں- دوسرے بیٹے عبدالرحمن (ایڈووکیٹ) حال کینیڈا- تیسرے بیٹے ڈاکٹر شفقت الرحمن (ایم بی بی ایس)- چھوٹے بیٹے عطاءالرؤف مکینیکل انجینئر ہیں-

مرحوم کی بلندی درجات اور مغفرت کیلئے درخواست دعا ہے-

درخواست دعا

مکرم فاتح الدین احمد بسراء صاحب 17/3 باب الابواب ربوہ لکھتے ہیں میرے والد صاحب مکرم چوہدری احسان الرحمن بسرا صاحب پنشنر تحریک جدید گزشتہ پندرہ یوم سے گردوں میں تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں کمزوری اور ضعف بہت زیادہ ہے- شدت مرض میں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمی آ رہی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے-

مکرم ملک بشارت احمد اعوان صاحب دارالنصر شرقی کے والد مکرم عبدالقدیر صاحب امریکہ میں بندش پیشاب کی وجہ سے علیل ہیں- طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے-

ولادت

مکرم سعید الدین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹوں کے بعد ایک بیٹے سے نوازا ہے نومولود مکرم چوہدری ناصر الدین صاحب مرحوم ربوہ کا پوتا اور مکرم عبدالرشید ساجد صاحب آف نوشہرہ کا نواسہ ہے- احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر- سعادت مند اور نافع الناس وجود اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے-

خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ کو وسط ایشیا میں نہیں آنے دیں گے- روس نے افغانستان پر ممکنہ امریکی حملوں کی مخالفت کی ہے اور کہا ہے کہ وہ سابق سوویت یونین کی کسی جمہوریہ کی سرزمین کو نیٹو کی فوجوں کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا- ادھر تاجکستان نے بھی کہا ہے کہ امریکہ نے افغانستان میں دہشت گردی کے مبینہ ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا فیصلہ کیا تو اسے تاجکستان کی فضائی حدود کے استعمال کی گارنٹی نہیں دی جا سکتی-

افغانستان پر امریکی حملے کے لئے تیار ہیں- طالبان نے کہا ہے کہ انہیں امریکہ کی طرف سے بڑے حملے کا سامنا ہے لیکن انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ اگر ایسا ہوا تو وہ اس کا بدلہ لیں گے- افغانستان کے ملا محمد عمر کے ترجمان نے سیٹلائٹ فون پر اے ایف پی کو بتایا کہ ہم اپنے دفاع کی ہر قیمت ادا کرنے کو تیار ہیں اور بدلہ لیں گے- اور بدلہ لینے کے لئے تمام ذرائع استعمال کریں گے-

وائٹ ہاؤس کی سیکیورٹی میں اضافہ- امریکی حکومت ایک طرف جنگ کی تیاری کر رہی ہے اور دوسری طرف اندرون ملک حفاظتی انتظامات میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے وائٹ ہاؤس کے 'اندر' باہر اور چھتوں پر سیکیورٹی بڑھا دی گئی ہے- عمارت کے شمال میں ایک پارک میں بھی سیکیورٹی میں اضافہ ہوا ہے- یہ بھی کہا گیا ہے کہ صدر بش وائٹ ہاؤس میں ہی رہیں گے-

احمد شاہ مسعود انتقال کر گئے- طالبان کی مخالف شمالی اتحاد تنظیم کے سربراہ احمد شاہ مسعود کا انتقال ہو گیا ہے- ریڈیو تہران کے مطابق برہان الدین ربانی حکومت کے ترجمان ڈاکٹر عبداللہ نے بتایا کہ احمد شاہ مسعود زخموں کی شدت کے سبب انتقال کر گئے- ترجمان نے پاکستان' اسامہ بن لادن اور طالبان کو ان کے قتل کا ذمہ قرار دیا ہے-

بھارت نے امریکہ کو اپنے اڈوں کی پیشکش کر دی- بھارت نے امریکہ کو افغانستان پر حملوں کے لئے ہر قسم کی مدد پیش کر دی ہے- اس بارے میں فیصلہ کابینہ کی سلامتی سے متعلق کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا- بعد ازاں وزیر خارجہ نے بتایا کہ اس میں فوجی اڈے اور امداد دونوں شامل ہیں- اس بارے میں سیاسی ایگزیکٹو اور آپریشنل سطح پر رابطے موجود ہیں-

صدر بش مسلمانوں کو ملوث کرنے کی کوششیں ناکام بنائیں- سعودی عرب کے فرمانروا شاہ فہد بن عبدالعزیز نے امریکہ پر حملوں کی شدید مذمت کی ہے انہوں نے کہا ہے کہ سعودی عرب دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی اقدامات کی حمایت کرے گا- سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکی صدر اور عوام کے نام ٹیلی گرام میں سعودی فرمانروا نے ورلڈ ٹریڈ سنٹر اور پینٹاگون پر حملوں کے واقعات پر اظہار افسوس کیا ہے- اور کہا ہے کہ امریکہ کے ہر اقدام کی حمایت کریں گے- انہوں نے یہ بھی کہا کہ صدر بش مسلمانوں اور عربوں کو دہشت گردی میں ملوث کرنے کی کوششوں کو ناکام بنائیں-

دس پولیس افسر زندہ نکال لئے- نیویارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے ملبے میں دب جانے والے دس پولیس افسران کو زندہ نکال لیا- تاہم مزید زندہ افراد کا پتہ نہیں چل رہا- واشنگٹن میں پینٹاگون کی عمارت سے 99 نعشیں نکالی جا چکی ہیں- 54 کی شناخت ہو گئی-

افغان سرحدوں پر میزائل- ریڈیو تہران نے خبر دی ہے کہ افغانستان نے اپنی سرحدوں پر میزائل نصب کر دیئے ہیں- افغانستان نے پاکستان اور تاجکستان کو کہہ دیا ہے کہ وہ امریکہ حملوں کے لئے اپنی سرزمین کے استعمال کی اجازت نہ دیں-

کینیڈا میں مسلمانوں پر حملے- امریکہ میں دہشت گردی کے واقعات کے ردعمل کے طور پر کینیڈا میں عربوں اور مسلمانوں پر مقامی افراد کے حملے جاری ہیں جس سے متعدد افراد زخمی ہو گئے- اونٹاریو میں ایک مسجد کو آگ لگا دی گئی- مسلمان عورتوں پر بھی حملے کئے گئے-

واجپائی کا دورہ بھی منسوخ- پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف کا دورہ امریکہ منسوخ ہونے کے بعد بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے بھی امریکہ کا دورہ منسوخ کر دیا ہے- دونوں رہنماؤں نے جنرل اسمبلی سے خطاب کرنا تھا اور دونوں کے درمیان کشمیر سمیت پاکستان بھارت مسائل پر مذاکرات ہونے تھے-

آکاش میزائل کا تجربہ- بھارت نے آکاش میزائل کا ایک اور تجربہ کیا- 650 کلوگرام وزنی میزائل زمین سے فضا میں 25 کلومیٹر تک مار کر سکتا ہے-

امریکی معیشت کا بیڑا غرق- نیویارک ٹائمز نے نیویارک کے سانحہ کے بارے میں جو ابتدائی رپورٹ مرتب کی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ وال سٹریٹ اور سروسز سیکٹر کے بند ہونے کی وجہ سے صرف دو دنوں میں 4- ارب ڈالر سے زائد کا نقصان ہوا ہے-

بخار، زکام، کھانسی، دست، قے، درد، بدہضمی کی اولین دوا
بچوں کی غمگسار GHP-24/FL
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں- قیمت =/25
عزیز ہومیوپیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 15- ستمبر- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 17 زیادہ سے زیادہ 35 ہرجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 17- ستمبر غروب آفتاب: 6-15
☆ منگل 18- ستمبر طلوع فجر: 4-29
☆ منگل 18 - ستمبر طلوع آفتاب: 5.51

اسلام آباد ائرپورٹ پر فوجی نقل وحرکت

پاکستانی فوج نے اسلام آباد انٹرنیشنل ائرپورٹ فوجی نقل وحرکت کے لئے ڈھائی گھنٹے بند رکھا- سول ایوی ایشن اتھارٹی کے ایک سینئر اہلکار نے غیر ملکی خبر رساں ادارے کو بتایا کہ ائرپورٹ سیل کرنے کا پروگرام معمول سے ہٹ کر تھا اور اس دوران فوجی ساز وسامان کی بھاری نقل وحرکت دیکھنے میں آئی-

صدر امریکہ نہیں جارہے

صدر مملکت اور پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف فی الحال امریکہ نہیں جارہے اور نہ ہی امریکہ اور پاکستان کے درمیان کوئی باضابطہ مذاکرات شروع ہوئے ہیں- امریکہ کے محکمہ خارجہ نے جو نکات صدر مملکت کو پیش کئے ہیں ان پر کور کمانڈرز کے اجلاس میں تفصیلی غور ہوا ہے اور ان پر سفارشات مرتب کر لی گئی ہیں جن پر کابینہ کے مشترکہ اجلاس میں غور ہوگا-

قوم کو اعتماد میں لئے بغیر کوئی فیصلہ نہ کریں

اے آر ڈی نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ امریکی مطالبات پر قوم اور سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لئے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرے- امریکہ کی طرف سے مطالبات کی فہرست ملنے پر پوری قوم تشویش میں مبتلا ہے اور حکومت اسے پوشیدہ رکھ کر ابہام پیدا کر رہی ہے- مزید کہا گیا ہے کہ فوری قومی انتخابات کا اعلان کیا جائے کیونکہ منتخب حکومت ہی اندرونی و بیرونی دباؤ کا مقابلہ کر سکتی ہے-

دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں حصہ لیں گے

وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے فی الحال امریکہ کی جانب سے ٹھوس مطالبات نہیں ہوئے- جب آئیں گے تو قومی مفاد میں فیصلہ کریں گے- تاہم پاکستان دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں حصہ لے گا- انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال امریکہ نے اڈے مانگے ہیں نہ کوئی ایسی بات ہوئی- افغان سرحد پر سیکیورٹی بڑھادی ہے-

پاکستان کو کسی ایک طرف ہونا پڑے گا

امریکی سینٹر جوزف بائرن نے کہا ہے کہ آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل محمود کو امریکہ نے نوٹس دیا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کی روک تھام کے اپنے وعدے کی پوزیشن واضح کرے سینٹ کی خارجہ امور کمیٹی کے چیئرمین جوزف بائرن نے سی بی ایس ٹیلی ویژن کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میں نے امریکی وزارت خارجہ کے اہلکاروں کے ہمراہ جنرل محمود سے ملاقات کی- جس میں ان کو یہ وارننگ دی گئی ہے کہ پاکستان کو کسی ایک طرف ہونا پڑے گا- انہیں بتایا گیا کہ آپ ہمارے دوست ہو سکتے ہیں یا پھر دشمن تیسرا کوئی راستہ نہیں- انہوں نے مزید کہا کہ مجھے پاکستان کی طرف سے تعاون کی امید ہے- یہ اس اشتراک کو قائم رکھنے کے لئے بہت مثبت قدم ہوگا-

کمزور مالیاتی ادارے ختم کردیئے جائیں گے

گورنر سٹیٹ بنک ڈاکٹر عشرت حسین نے کہا ہے کہ بیمار ملکی معیشت کو مسائل و مشکلات کے گرداب سے نکال باہر کرنے کے ساتھ ساتھ موجودہ حکومت نے ملک میں معاشی بحالی برآمدات کو استحکام اور ایکسپورٹ کلچر کو فروغ دینے کا تہیہ کر رکھا ہے اس ضمن میں حکومت کی طرف سے ملکی تاریخ میں پہلی بار متعدد مثبت انقلابی و موثر اقتصادی اقدامات کئے گئے ہیں- جن کے درست نتائج سے ملک میں معاشی ترقی وخوشحالی آئے گی- جس سے ملکی تاجر برادری پر بھی واضح ہو جائے گا کہ موجودہ حکومت قوم کے ساتھ کتنی مخلص اور سنجیدہ ہے-

ہوائی اڈے فوج کے حوالے

ملک بھر کے ائرپورٹس پر واقع اہم تنصیبات اور رن وے پر مسلح افواج کے جوان تعینات کردیئے گئے ہیں- ذرائع کے مطابق امریکی ورلڈ سنٹر اور پنٹاگون پر حملوں کے بعد کسی بھی ممکنہ حملہ کے پیش نظر حفظ ماتقدم کے طور پر پاکستان بھر کے اہم ائرپورٹس پر مسلح افواج تعینات کردی گئی ہے- جو سول ایوی ایشن اتھارٹی اور اے ایس ایف کی معاونت کرے گی- جبکہ ائرپورٹس پر تمام ادارے معمول کے مطابق اپنی خدمات سرانجام دیتے رہیں گے-

جنرل مشرف کے جرنیلوں سے صلاح مشورے

افغانستان میں مقیم اسامہ بن لادن کی تلاش کے لئے امریکہ نے پاکستان کی امداد طلب کر لی ہے- اس سلسلے میں صدر جنرل مشرف نے اپنے فوجی جرنیلوں کے ساتھ مذاکرات کئے- ان مذاکرات کی صدارت صدر مملکت نے خود کی- صدر مشرف کی اپنے سول وزیروں کی بجائے کور کمانڈروں سے ملاقات کا یہی مقصد معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کی درخواست میں فوجی پوشیدہ اشارے شامل ہیں جس کے لئے امریکہ نے پاکستان سے تعاون کی درخواست کی ہے-

ہوائی اڈے اور فضائی حدود استعمال کرنے دیں

امریکی صدر جارج ڈبلیو بش کی انتظامیہ نے پاکستان سے کہا ہے کہ اگر امریکی طیارے ہمسایہ ملک افغانستان پر دہشت گردی کے ٹھکانوں پر حملہ کرنا چاہیں تو پاکستان ان طیاروں کو اپنی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت دے دے-

بقیہ صفحہ 2

6-40 p.m	جرمن ملاقات
7-40 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-15 p.m	کوئز: خطبات امام
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس

11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

اتوار 23 ستمبر 2001

12-05 a.m	لقاء مع العرب
1-05 a.m	عربی پروگرام
1-35 a.m	جرمن ملاقات
2-35 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
3-10 a.m	چلڈرنز کلاس
4-10 a.m	کوئز: خطبات امام
4-30 a.m	اردو اسباق
5-05 a.m	تلاوت- خبریں- سیرۃ النبیؐ
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	درس القرآن
8-00 a.m	ہماری کائنات
8-20 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
9-20 a.m	فرانسیسی سیکھیے
9-50 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت- خبریں- سیرۃ النبیؐ
12-00 p.m	درس القرآن
1-30 p.m	چائنیز پروگرام
1-55 p.m	اردو کلاس
3-05 p.m	انڈونیشن پروگرام
4-05 p.m	چلڈرنز کلاس
5-05 p.m	تلاوت- خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-35 p.m	ہماری کائنات
8-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-20 p.m	فرانسیسی پروگرام
9-50 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	انگلش پروگرام

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212868 رہائش 212867
پروپرائٹر: اظہر احمد - مظہر احمد

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

F.Sc./I.C.S و میٹرک کے طلباء و طالبات
کمپیوٹر، میتھ، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی اور انگلش کوچنگ کے لئے
نہایت تجربہ کار اور اعلیٰ کوالیفائیڈ اساتذہ سے استفادہ کریں اور امتحانات میں اعلیٰ کامیابی حاصل کریں
طالبات کے لئے الگ وقت میں الگ کلاسز
کلاسز شروع ہیں
ایکس AICS 21/21 دار الرحمت شرقی الف ربوہ
انسٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنس فون: 213694,211668

SAIGAL SONS
CLEARING & FORWARDING AGENT
Z.N. TRADING
Z.N. TRADING (SINGAPORE) PTE LTD

SAIGAL SONS
4th Floor, Room # 6,
Noman Tower,
Marston Road,
Karachi-Pakistan.
Tel: 7736559, 7732860, 7731692
Fax: (92-21) 7720723

Z.N. TRADING
75 High Street No. 05-02,
Wisma Sugnomal
Singapore, 179435
Tel: 338 3861, 338 9679
Fax: 338 3862
E-mail: sidra@singnet.com.sg
Website: http://zntrade.hypermart.net./

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61